بسم اللہ الرحمن الرحیم

منافق کے متعلق چند سورتیں یاد نہ کرنے پر ایک حدیث کی وضاحت

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سورۃ توبہ کے فضائل میں یہ روایت موجود ہے کہ : "حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا : منافق سورہ ہود، سورہ براءت ، سورہ یٰس ، سورہ دخان اور سورہ نبا کو یاد نہیں کرے گا۔" اس سے کیا مراد ہے ؟

جواب

یہاں مراد یہ ہے کہ منافق ان آیات میں غور و فکر کر کے ان میں بیان کردہ احکام و حدود کی پاسداری کرنے پر قادر نہیں ہو گا اور جو شخص ان کو یاد کر کے احکام پر عمل کرتا رہے گا تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔ ان شاء اللہ عزوجل

حسن التنبہ میں ہے :

"وروى الطبراني في "الأوسط" عن علي رضي الله تعالى عنه قال: قال رسول الله - صلى الله عليه وسلم - "المنافق لا يحفظ سورة هود، وبراءة، ويس، والدخان، وعم يتساءلون". لا يحفظها متدبرا لها حافظا لحدودها، فربما وجد في حفاظ القرآن من جمع كثيرا من خصال المنافقين، اللهم إلا أن يقال: إن من حفظ تلك السور فلا يتركهن أن يختم له بالإيمان"

یعنی امام طبرانی نے "معجم الاوسط" میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا، فرمایا : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : منافق سورۂ ہود، سورہ براءت (سورۂ توبہ)، سورۂ یٰس، سورۂ دخان اور سورۂ عم یتساءلون یاد نہیں کرے گا۔ یعنی وہ انہیں اس طرح یاد نہیں کرے گا کہ ان میں غور و فکر کرے اور ان کی حدود (احکام) کی حفاظت کرے۔ ورنہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ قرآن کے بعض حافظوں میں منافقین کی بہت سی خصلتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ البتہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ جو شخص ان سورتوں کو یاد کر لے اور انہیں نہ چھوڑے (یعنی ان پر عمل اور مداومت رکھے)، تو اس کا خاتمہ ایمان پر ہو گا۔ (حسن التنبہ، جلد 9، صفحہ 302، مطبوعہ : دارالنوادر)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عابد عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2393

تاریخ اجرا: 25 جمادی الاخریٰ 1447ھ/17 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net